تعارف وتبصرہ

حجّیتِ سنّت

تصنیف: ڈاکٹر عبدالغنی عبدالخالق (مصری)
ترجمہ۔ (ڈاکٹر) محمد رضی الاسلام ندوی۔ نظرثانی: احمد حسن و محمد میاں صدیقی
ناشر: عالمی ادارۂ فکرِ اسلامی، اسلام آباد، پاکستان۔
صفحات ۸۹۳ سن اشاعت ۱۹۹۷ء قیمت درج نہیں

دنیا میں بہت سی قومیں اپنے مذاہب کے غیر مستند مآخذ و مراجع کو مستند اور قابلِ اعتبار سمجھتی ہیں اور ان کی تعلیمات اور احکام پر پورے اطمینان اور شرحِ صدر کے ساتھ عمل کرتی ہیں، ان کو کوئی غیر مستند ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کی تردید میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتی ہیں۔ یہود و نصاریٰ کی کتابوں (توریت وانجیل) میں تحریف و ترمیم معلوم و مسلّم ہے۔ اسی طرح ہندو مت کی کتابوں کا استناد ثابت نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ان کو صحیح و معتبر قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک طرف یہ صورتحال ہے دوسری طرف مسلمانوں میں ایک طبقہ دین کے اصل ماخذ و مرجع کو غیر معتبر ثابت کرنے کی سعی نامشکور کرتا ہے۔ سنت دین کا ایک بنیادی ماخذ ہے جس کے بغیر شریعتِ محمدی کی تفہیم وتکمیل ہو ہی نہیں سکتی مگر اس کے باوجود اس پر مختلف اعتراضات وشبہات وارد کرکے اس کے اعتبار کو ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ کوشش پہلے بھی کی جاتی رہی ہے اور آج بھی کی جارہی ہے۔

"اس امت کا ضلالت اور گمراہی پر اجماع ناممکن ہے" کے مصداق امت کی اکثریت نے کبھی بھی اس قسم کی کوششوں کو شرفِ قبولیت نہیں بخشا ہے اور ہمیشہ ان کا منھ توڑ جواب دیا ہے پہلے بھی ان کا جواب دیا گیا ہے اور اب بھی دیا جارہا ہے اسی کی ایک کڑی زیرِ تبصرہ کتاب ہے۔ یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے جن میں علی الترتیب سنت کے معانی، انبیاء کی عصمت، سنت کی حجیت، حجیتِ سنت کے دلائل، منکرینِ حجیتِ سنت کے شبہات اور ان کے جوابات اور سنت کے متعلق بعض اہم مباحث شامل ہیں۔ مصنف رحمۃ اللہ علیہ قابلِ تحسین وتوصیف ہیں کہ انھوں نے ہر بحث کو اس قدر شرح وبسط کے ساتھ بیان کردیا ہے کہ اب اس

بارے میں کوئی نئی بات بیان کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ حجیّتِ سنت کے تعلق سے انبیاء کی عصمت ایک ناگزیر بحث ہے۔ اس پر بھی مصنف نے سیر حاصل بحث کی ہے لیکن اس کتاب کا ماحصل حجیتِ سنت کے دلائل اور منکرینِ سنت کے شبہات کے جوابات ہیں۔ امت میں ایک طبقہ ایسا بھی موجود ہے جو سنت کو حجّت تو تسلیم کرتا ہے لیکن ثانوی حیثیت سے آخری باب میں مصنف نے اس غلط فہمی کے ازالہ کی بھی مناسب کوشش کی ہے اور بتایا ہے کہ سنت ثانوی حیثیت سے نہیں بلکہ مستقل حیثیت سے حجت ہے۔ اس طرح یہ کتاب حجّیتِ سنت کے اثبات پر ایک قابل قدر اضافہ ہی نہیں بلکہ وقت کے ایک اہم تقاضے کی تکمیل بھی ہے۔

کتاب عربی زبان میں ہے، اس کا ترجمہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے کیا ہے۔ موصوف اس اعتبار سے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے اتنی ضخیم کتاب کے ترجمے کا بیڑا اٹھایا اور آخر تک اس کو حسن وخوبی نبھایا۔ پوری ہی کتاب کا ترجمہ سلیس ورواں ہے اور مطالعہ کے دوران ترجمہ کا احساس نہیں ہوتا ہے۔ ترجمہ پر نظر ثانی مطالب ومباحث کی صحت کے اعتبار سے ڈاکٹر احمد حسن پروفیسر ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد اور اسلوبِ نگارش اور روانیٔ عبارت کے اعتبار سے ڈاکٹر محمد میاں صدیقی رکن ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی نے کی ہے۔

کتاب کے سارے مباحث اہم ہیں اور ان پر تفصیل سے اظہارِ خیال ناگزیر تھا لیکن اس کے باوجود عصمتِ انبیاء کی بحث ضرورت سے کچھ زیادہ طویل ہو گئی ہے اس کے مضمون کی پیچیدگی اور مباحث میں تکرار کی وجہ سے قاری الجھن محسوس کر سکتا ہے اور بات کے سمجھنے میں اسے مشکلات پیش آسکتی ہیں لہٰذا اس کو اختصار کے ساتھ کتاب میں شامل ہونا چاہئے تھا۔ کتابت کی تصحیح میں بھی جا بجا غلطیاں رہ گئی ہیں، اس کی طرف تھوڑی اور توجہ کی ضرورت تھی۔ کتاب عالمی ادارۂ فکرِ اسلامی پاکستان نے شائع کی ہے۔ ہندوستان و پاکستان کے درمیان ثقافتی تبادلہ چونکہ نہیں کے برابر ہے لہٰذا ضرورت ہے کہ ہندوستان میں اس کی کم از کم تلخیص ضرور شائع کی جائے تاکہ یہاں بھی اس سے استفادہ کیا جا سکے۔ اس کتاب کی اردو میں منتقلی اردو لٹریچر میں ایک اہم اضافہ ہے۔ (محمد جرجیس کریمی)